سال کا عرصہ وہاں گزارا۔ اس کے بعد 4500 طالب علموں میں سے 10 طالب علموں کو منتخب کیا گیا۔ افریقہ میں تبلیغ اسلام اور عربی کی ٹیچنگ کیلئے تو ان دس خوش نصیبوں میں میں بھی تھا۔ پانچ سال مغربی افریقہ اور پندرہ سال مشرقی افریقہ میں یہ ذمہ داری نبھائی نیروبی میں بھی لیکچر دیتا رہا۔ اپنی ذمہ داری نبھائی نیروبی اور دیگر یونیورسٹیز میں اسلامیات کی ٹیچنگ کی۔

آج کے اس سیمینار کا مقصد ان تمام مقالات کا لب لباب یہ ہے۔ ہم بحیثیت مسلمان عربی زبان کو نہیں سمجھتے اور نہیں سیکھتے تو ہم قرآن کا حق ادا نہیں کرتے۔ اللہ سے جڑنے کا طریقہ اختیار نہیں کر رہے اور نماز کے بارے میں علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے کہ

وہ سجدہ جس سے روئے زمیں کانپ جاتی ہے
ترستے ہیں آج اس کو منبر ومحراب

آج ہم نمازوں میں رکوع اور سجود کو عادت کے طور پر دہرا رہے ہیں عبادت نہیں کر رہے ہیں کیونکہ عبادت سوچ اور سمجھ کر ہوتی ہے۔ امام شافعیؒ کا ایک جملہ تھا۔ دنیا کمانا چاہتے ہو تو علم حاصل کرو آخرت کمانا چاہتے ہو تو علم حاصل کرو۔ میرے ایک استاذ نے ایک بات کہہ دی کہ دین سمجھنا چاہتے ہو تو عربی سیکھو، دنیا کمانا چاہتے ہو تو عربی سیکھو۔ اگر ہم عربی نہیں سیکھیں گے تو ہمارا تعلق اللہ سے رسول سے قرآن سے اسلام وروحانیت سے نہیں جڑ سکتا جب تک اس زبان میں درک حاصل نہ کریں۔ اگر مسلمان روزانہ ایک صفحہ قرآن کو ترجمہ کر کے پڑھے گا تو زبان عربی سے روشناس ہو جائے گا اور ہمیں بحیثیت مسلمان انفرادی طور پر سرخرو ہونے کیلئے عربی سیکھنی چاہئے۔

کیونکہ ''احبوا العربیة بثلاث انی عربی والقرآن عربی ولغة اهل الجنتة عربی''

نبی کریمؐ نے فرمایا عرب سے تین وجہ سے محبت کرتا ہوں میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے، اور اہل جنت کی زبان عربی ہے دنیا کی کسی زبان کو سیکھنے کیلئے بازار سے کتاب خریدنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ہر مسلمان کے گھر میں پہلے ہی قائدہ سے لیکر عربی کی پوری ڈکشنری یعنی قرآن موجود ہے بس ضرورت اس بات کی ہے عربی زبان کو اہمیت دیتے ہوئے اس کتاب کا مطالعہ اپنے روز معمول کی طرح اپنی عادت بنالیں تو ہم بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہمیں عربی زبان کے ساتھ ساتھ قرآن اور دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اگر پاکستان میں عربی رائج ہوتی تو وحدت ہوتی
پروفیسر سلمان ڈی محمد صاحب صدر انجمن اساتذہ عبدالحق کیمپس(بحیثیت مہمان اعزازی) سیمینار منعقدہ وفاقی اردو یونیورسٹی

نے سیمینار میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سیمینار کے ذریعہ ایک مسئلہ کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ میں مسلمان ہوں اور ایک مسلم گھرانے میں پیدا ہوا ہوں۔ کہا گیا کہ قرآن پڑھو میں نے پڑھا پھر نماز پڑھنے کا کہا گیا۔قرآن وہ واحد کتاب ہے جو میں بغیر سمجھے پڑھتا ہوں باقی کوئی کتاب میں بغیر سمجھے نہیں پڑھتا۔اور نماز وہ واحد عبادت ہے جسے میں بغیر سمجھے ادا کرتا ہوں میں نے تاریخ میں پڑھا کہ ایک قرآن کی آیات سن کران کی شخصیت تبدیل ہوجاتی تھی میں محسوس کرتا ہوں کہ قرآن سنتا ہوں لیکن مجھ میں اور جانور میں فرق نہیں ہے۔ وہ بھی مالک کی بات سنتا ہے سمجھتا ہے لیکن میں قرآن سنتا ہوں سمجھتا نہیں۔ایسی کیفیات ایک مرتبہ خانہ کعبہ میں ہوئی کہ ایک مرتبہ امام کعبہ تلاوت کرر ہے تھے تو ایک عورت زاروقطار رورہی تھی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ قرآن کو سمجھ رہی ہے۔ اگر پاکستان کی زبان عربی ہوتی تو امت میں وحدت ہوتی اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے حوالہ سے ہماری مشترکہ کوششیں ہوتیں۔

جہاں تک عربی زبان کا تعلق ہے تو جیسے اردو کا دامن محدود ہے ایسے عربی کا نہیں۔لیکن عربی بہت امیر اور وسیع زبان ہے اردو میں 24 گھنٹوں میں 8 پہر ہوتے ہیں لیکن عربی میں ہر گھنٹے کیلئے ایک الگ نام ہے۔ بادل کیلئے ہر کیفیت کا الگ نام ہے۔

اگر پاکستان میں عربی رائج ہوتی تو وحدت ہوتی اور اللہ کی رسی کو تھامنے کا جو تصور ہے وہ پورا ہوجاتا اور امت آپس میں متحد اور متفق ہوجاتی۔ ابھی بھی موقع ہے کہ عربی کو اپنے حلقہ اثر میں رائج کریں پاکستان کی تمام یونیورسیٹیز میں عربی لینگوئج کو اہمیت دی جائے

جیسا کہ معلوم ہوا کہ عربی شعبہ میں ڈاکٹر قاری بدرالدین اس کیلئے کوشش کررہے ہیں

(ا) وہ اپنے شعبہ کیلئے تن تنہا کوشش کررہے ہیں کبھی داخلہ کیلئے پوسٹر لگاتے ہوئے اور خود بینر لگاتے ہوئے نظر آرہے ہیں میں سمجھتا ہوں انشاءاللہ قاری صاحب کی یہ کاوش ضرور کامیاب ہوگی اور انتظامیہ کو بھی چاہئے کہ شعبہ عربی کی جانب بھرپور توجہ دیں اور ڈاکٹر قاری بدرالدین صاحب کی حوصلہ افزائی کریں، عربی کو فروغ دینے کیلئے مزید اقدامات کرے عربی عظیم زبان ہے قرآن وحدیث کی زبان ہے جنت اور فرشتوں کی زبان ہے سب سے بڑھ کر ہمارے پیارے نبیؐ کی زبان ہے